



سوال

(160) اگر امام کا نماز میں پاؤں لٹھے تو نماز جاتی رہے گی؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ امام مقتدی کے ساتھ نماز پڑھ رہا تھا، جب دوسرا مقتدی آن کر ملا تو امام دونوں پاؤں اٹھا کر داسہ پر جا کر کھڑا ہوا۔ مولانا اسماعیل صاحب قدس سرہ نے درس عام میں فرمایا تھا کہ اگر امام کا نماز میں پاؤں لٹھے تو نماز جاتی رہے گی، پس در صورت مرقومہ بالا نماز ہی یا نہیں فقط۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

در صورت مرقومہ اگر امام ایک یا دو قدم آگے بڑھ گیا تو نماز نہیں جاتی، جیسا کہ عالمگیری میں ہے :

(ترجمہ) ”اگر نماز کی حالت میں ایک صفت کے برابر چلے تو اس کی نماز فاسد نہیں ہوگی اور اگر دو صفت کے برابر ایک ہی دفعہ چلے تو نماز فاسد ہو جائے گی اور ایک صفت کے برابر چل کر ٹھہر جائے، پھر ایک اور صفت آگے بڑھ جائے تو بھی نماز فاسد نہیں ہوگی۔“

اور اشعۃ اللمعات شرح مشکوٰۃ میں مرقوم ہے :

(ترجمہ) ”حضرت عائشہ کنتی ہیں، کہ رسول اللہ ﷺ نفل نماز میں مشغول ہوتے اور دروازہ بند ہوتا میں آکر دروازہ کھٹکتا تو آپ چند قدم چل کر دروازہ کھول دیتے اور پھر اپنے جائے نماز پر واپس چلے جاتے، مکان کا دروازہ قبلہ کی طرف تھا یعنی آگے بڑھنے اور واپس آنے میں منہ قبلہ ہی کی طرف رہتا اور مکان تنگ تھا، یعنی ایک دو قدم چلتے تھے اور ظہیر یہ میں ہے کہ اگر سورج بادل سے نکل آئے اور گرمی زیادہ ہو جائے تو سایہ کی طرف نماز ایک دو قدم چل کر جاسکتا ہے۔“ واللہ اعلم۔ (سید محمد نذیر حسین)



جلد 01